



سوال

(151) نماز تراویح کے لیے متعدد امام

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں رمضان شریف کے آخری عشرے کی طاق راتوں لیلیۃ القدر کا ثواب حاصل کرنے کا طریقہ یہ اختیار کیا جاتا ہے کہ ڈھولک بجایا جاتا ہے، پھر ایک قاری صاحب تشریعت لاتے ہیں دو رکعت پڑھا کر چلے جاتے ہیں، پھر دوسرے قاری صاحب دو رکعت پڑھاتے ہیں، رکعات تراویح مع وتر پڑھاتے ہیں، رکعات تراویح مع وتر پڑھانے والے متعدد امام ہوتے ہیں۔ ہر دو رکعت یا چار رکعات پڑھانے کے بعد وعظ و تقریر کا سلسلہ بھی خوب ہوتا ہے۔ نیز مذکورہ بالا وقتوں کے درمیان کھانے پینے کا جشن بھی ہوتا ہے۔ جس پر ہزاروں روپے خرچ کئے جاتے ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

رمضان المبارک کی طاق راتوں میں قیام اور توبہ استغفار بلاشبہ حصول مغفرت اور بلندی درجات کا موجب ہے۔ رسول اللہ ﷺ ان راتوں میں نہ صرف خود پہلے سے زیادہ مستعد ہو کر عبادت کیا کرتے تھے، بلکہ اپنی ازواج مطہرات کو بھی اس کی ترغیب دیتے تھے۔ **شَدَّ مِيزْرَهُ وَأَيَّقُظَ أَخَذَهُ** کے الفاظ اسی مستعدی کو لپنہ اندر سمونے ہوئے ہے، مگر اعلان (ڈھولک وغیرہ) اور اشتہار بازی کے ساتھ لوگوں کو مسجد میں اکٹھا کرنے کا اہتمام قطعاً ثابت نہیں۔ ڈھولک تو شریعت میں ویسے ناجائز ہے اس کی بات تو الگ رہی۔ مشاہدہ یہی ہے کہ مساجد میں مردوزن اور بچوں کے اکتلاط میں عبادت کی روح اور اس کے آہٹا و شہوات بالکل حاصل نہیں ہوتے اور سوائے بیداری کے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ لہذا سلامتی کی راہ صرف یہ ہے کہ ان راتوں کی برکات سمیٹنے کے لئے اشتہار بازی اور کھانے کے لالچ کے بغیر پوری سادگی اور علیحدگی میں عبادت کی جائے نوافل پڑھے جائیں۔ **اللَّهُمَّ إِنَّا كَفَرْنَا بِكَ عَفْوَ تَحِبُّ الْعَفْوَ غُفٌّ** غنی کا وظیفہ کثرت سے پڑھا جائے، ماہم قرآن کی تلاوت کرنا سب سے افضل عمل ہے۔ بہر حال مروجہ تغلفات شدہ شدہ سنت کا روپ دھار لیں گے اور یوں ہم تحریف دین کے مرتکب ہو کر اپنی عاقبت برباد کر لیں گے۔ اگر یہ اہتمامات اور تغلفات شرعاً مستحسن ہوتے تو ہمارے گرامی قدر اسلاف ان سے قطعاً غافل نہ رہتے۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ



ج 1 ص 492

محدث فتویٰ